PRESS RELEASE

خصوصی پریس ریلیز

پاکستان میں کاروباری اعتماد

ویو13

سیاسی ہلچل اور 2024 کے بجٹ کی وجہ سے موجودہ اور مستقبل دونوں کے کاروباری حالات کے اسکور کے حوالے سے اعتماد میں کمی آئی ہے، اور ملک کی سمت کے حوالے سے کاروباری اداروں میں مایوسی میں اضافہ ہوا ہے۔گیلپ پاکستان بزنس کانفیڈنس انڈیکس2024 کی دوسری سہ ماہی.

کاروباری اداروں کی ایک بڑی تعداد (86%) 2024 کے بجٹ کو بزنس فرینڈلی نہیں سمجھتی، تقریباً5 میں سے 2کاروباری اداروں نے مہنگائی کو اپناسب سے اہم مسئلہ قرار دیا، اور سروے میں شامل نصف سے زائد کاروباری اادارو ں (54%)کے مطابق مسلم لیگ (ن) کی نئ حکومت معیشت کو سنبھالنے میں پچھلی حکومت سے بدتر ہے۔

گیلپ پاکستان بزنس کانفیڈنس انڈیکس2024 کی دوسری سہ ماہی کی رپورٹ جاری؛

(اسلام آباد) ،25 جولائی،2024

گیلپ بزنس کانفیڈنس انڈیکس 2024 کی دوسری سہ ماہی کے نتائج کو شائع کرنے کیلئے کاروباری افراد سے کئے گئے گیلپ پاکستان کے سروے کے مطابق، سیاسی ہلچل اور 2024 کے بجٹ کی وجہ سے موجودہ اور مستقبل دونوں کے کاروباری حالات کے اسکور کے حوالے سے اعتماد میں کمی آئی ہے، اور ملک کی سمت کے حوالے سے کاروباری اداروں میں مایوسی میں اضافہ ہوا ہے۔ دیگر نمایاں نتائج کے علاوہ، کاروباری اداروں کی ایک بڑی تعداد (86%) 2024 کے بجٹ کو اپنے کاروبار کے لیے فائدہ مند نہیں سمجھتی، تقریباً 5 میں سے 2 کاروباری اداروں نے مہنگائی کو اپناسب سے اہم مسئلہ قرار دیا، اور نصف سے کچھ زیادہ کاروباری اادارو ں (54%) کے مطابق مسلم لیگ (ن) کی نئ حکومت معیشت کو سنبھالنے میں پچھلی حکومت سے بدتر ہے۔

یہ سروے گیلپ پاکستان کی جانب سے سال میں چار بار منعقد کیے جانے والے بزنس کانفیڈنس سروے کی **13 سیریز** ہے۔ بزنس کانفیڈنس انڈیکس کسی بھی ملک میں کاروباری افراد کی رائے کو جانچنے کا ایک اہم بیرومیٹر ہے اور یہ پالیسی بنانے والے افراد کی جانب سے دنیا بھر میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سروے پاکستان بھر میں سائنسی اور رینڈملی طور پر منتخب تقریبا454 کاروباری افراد کے ساتھ سے کیا گیا۔ ان کاروباری اداروں کا تعلق پاکستان کے 30 سے زائد اضلاع سے تھا اور ان کا تعلق کاروباری کمیونٹی کے مختلف سیکٹرز اور فیلڈ سے تھا۔ اس سروے میں چھوٹے، درمیانے اور بڑے کاروباری اداروں کو قومی معیشت میں اُن کے حصے کے مطابق شامل کیا گیا۔

گیلپ بزنس کنفیڈنس انڈیکس میں چند اہم سوالات کے جوابات:

بزنس کانفیڈنس انڈیکس میں مندرجہ ذیل اہم سوالات کے جوابات دیے گئے:

1 .کاروباری افراد اپنے ادارے کے موجودہ کاروباری اور مستقبل کے کاروباری حالات کے حوالے سے کیا سوچتے ہیں؟

2 . کیاکاروباری افراد ملک کی سمت کے حوالے سے پُرامید ہیں یا نااُمید ہیں؟

3. کاروباری اداروں کو سب سے زیادہ متاثر کرنے والے کونسے مسائل ہیں جن کو وہ چاہتے ہیں حکومت حل کرے؟

4. کیاکاروباری اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟

5. حال ہی میں منظور ہونے والے حالیہ بجٹ 25-2024 پر ان کی کیارائے ہے؟ کیا یہ بجٹ کاروباری افراد کے لیے ان کے کاروبار کے لیے فائدہ مند بجٹ ہے یا نہیں؟

اس کے علاوہ، سروے میں ان مسائل کے حوالے سے پاکستان کے مختلف کاروبار سے تعلق رکھنے والے افراد کی رائے کا جائزہ لیا گیا۔

گیلپ بزنس کنفیڈنس انڈیکس پاکستان تین اسٹرینڈز پر مشتمل ہے: موجودہ کاروباری حالات، مستقبل کے کاروباری حالات اور ملک کی سمت۔

ان تینوں اسٹرینڈز کے اعدادوشمار منفی پائے گئے۔ تینوں اسٹرینڈز میں اسکور میں 4 سے 10 فیصد پوائنٹس کی کمی آئی ہے اور ان تینوں اسٹرینڈ میں سے کسی کا بھی اسکور مثبت نہیں ہے یہ اعدادوشمار 2024 کی پہلی سہ ماہی کے بعد سے کاروبار سے تعلق رکھنے والے افراد میں موجودہ کاروباری حالات، مستقبل کے کاروباری حالات اور ملک کی سمت کے حوالے سے اُمید میں کمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

Strand 1: Current Business Situation Score	
Q1 2024:	6%
Q2 2024:	-10% ↓

Strand 2: Future Business Situation Score	
Q1 2024:	4%
Q2 2024:	-14% ↓

Strand 3: Direction of the Country Score	
Q1 2024:	-60%
Q2 2024:	-64% ↓

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

موجودہ کاروباری حالات کا اسکور گزشتہ سہ ماہی (2024 کی پہلی سہ ماہی) میں کاروباری حالات کے حوالے سے آنے والی بہتری کو برقرار نہ رکھ سکا۔ مستقبل کے کاروباری حالات اور ملک کی سمت کے حوالے سے اسکور میں کمی کا سلسلہ جاری رہا۔ گیلپ پاکستان کے بزنس کانفیڈیس انڈیکس کے تینوں اسٹرینڈز منفی

رجحان میں ریڈ کیٹیگری میں ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2024 کے دوسری سہ ماہی میں پاکستان میں کاروباری افراد میں مایوسی کی صورتحال ہے۔

2024 کی پہلی سہ ماہی میں موجودہ کاروباری حالات کے اسکور میں بہتری آئی لیکن 2024 کی دوسری سہ ماہی میں اس اسکور کو برقرار رکھنا ممکن نہیں تھا، کیونکہ دوسری سہ ماہی میں یہ اسکور منفی کو کر کم ہو گیا۔ مستقبل کے کاروباری حالات اور ملک کی سمت کے حوالے سے اسکور میں کمی کا سلسلہ 2024 کی دوسری سہ ماہی میں مسلسل جاری رہا، دونوں کے منفی اسکور میں ریڈ کیٹیگری میں ہونے کی نشاندہی کی۔

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور گیلپ پاکستان بزنس کانفیڈنس انڈیکس پاکستان کے چیف آرکیٹیکٹ بلال اعجاز گیلانی کا کہنا ہے کہ،
"مسلسل سیاسی غیر یقینی صورتحال اور حال ہی میں بھاری ٹیکس پر مبنی اعلان کردہ وفاقی اور صوبائی بجٹ نے ملک میں کاروباری افراد کی امیدوں پر نمایاں اثرات مرتب کیے ہیں۔ کاروباری کمیونٹی، جس پر براہ راست یا غیر براہ راست طور پر پہلے سے ہی مختلف تنظیمی اقدامات اور ٹیکسوں کے بوجھ ہیں نے بجٹ 2024 پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ مہنگائی صارفین کی قوتِ خرید کو مسلسل متاثر کر رہی ہے، ہر 10 میں سے 6 کاروباری افراد کے مطابق اُنہیں آج کل شدید لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے، اور کاروباری افراد کی بڑی تعداد نے موجودہ معاشی نگران کو سابقہ معاشی نگران سے بدتر پایا ہے۔ پاکستانی حکومتوں کو ملک بھر کے کاروباری کمیونٹی کے تحفظات کو سننے اور ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے"۔

2024 کی دوسری سہ ماہی میں گیلپ بزنس کانفیڈنس انڈیکس رپورٹ میں 11 اہم معلومات

معلومات نمبر1: Q2 2024 کے سہ ماہی میں نصف سے زائد (55%) کاروباری اداروں کے مطابق اُنھیں برے یا بدترین حالات کا سامنا ہے – یہ شرح 2024 کی پہلی سہ ماہی (Q1) کی نسبت 8% کم ہے۔ Q2 2024 کے سہ ماہی میں گیلپ پاکستان کی جانب سے کیے جانے والے بزنس کانفیڈنس اینڈیکس کے نیٹ اسکور میں کمی دیکھنے میں آئی، جس کا نیٹ اسکور منفی 10%- تک گرا۔ Q2 2024 کے سہ ماہی کے دوران مستقبل کے کاروباری حالات کے حوالے سے زیادہ تر کاروباری افراد میں مایوس کن توقعات موجود تھیں، جن میں خاص طور پر ہارڈ ویئر اور اوزار فروخت کرنے والے، برقی اشیاء فروخت کرنے والے اور اشیاء تیار کرنے والے افراد شامل ہیں۔ جبکہ گھر کی سجاوٹ سے متعلق اشیاء، تحفے کی اشیاء (کھلونے اور کھیلوں سے متعلق) اور کاسمیٹکس فروخت کرنے والے افراد سب سے زیادہ پُرامید نظر آئے۔

معلومات نمبر2: Q1 2024 کے سہ ماہی کے مقابلے، Q2 2024 کے سہ ماہی میں 10% سے کم کاروباری افراد کا خیال ہے کہ آنے والا وقت اُن کے کاروبار کے لیے اچھا ہوگا۔ Q2 2024 کے سہ ماہی میں 43% کاروباری ادارے آنے والے وقت کے لیے مثبت توقع رکھتے ہیں، جبکہ 57% کاروباری اداروں کے اندازے کے مطابق حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔ Q1 2024 کے سہ ماہی کے بعد سے مستقبل کے بارے میں بزنس کانفیڈنس انڈیکس کا نیٹ اسکور 36% تک کم ہوا ہے۔ اس سہ ماہی کے دوران مستقبل کے کاروباری حالات کے حوالے سے زیادہ تر کاروباری افراد میں مایوس کن توقعات موجود تھیں، جوتے/جوتے بیچنے والوں کے علاوہ گھریلو سجاوٹ/دکانوں کا سامان، اور کاسمیٹکس فروخت کرنے والے افراد زیادہ پُرامید نظر آئے۔

معلومات نمبر3: Q1 2024 کے سہ ماہی کے مقابلے، اس بار Q2 2024 کے سہ ماہی میں 2% سے زائد کاروباری افراد کا خیال ہے کہ ملک غلط سمت میں جا رہا ہے۔ گزشتہ چند سہ ماہیوں کا مجموعی رجحان مسلسل منفی رہا ہے۔ ملک کی سمت کے حوالے سے نیٹ اسکور 4% تک کم ہوا ہے۔

معلومات نمبر4: Q1 2024 کے سہ ماہی بزنس کانفیڈنس کی طرح، اس بار بھی یعنی Q2 2024 کے سہ ماہی میں مہنگائی کے مسئلے کا سب سے زیادہ تذکرہ کیا گیا، تقریباً ہر 5 میں سے 2 (37%) کاروباری ادارے چاہتے ہیں کہ حکومت مہنگائی کے مسئلے کو حل کرے۔ حالیہ بجٹ (2024-25) میں ٹیکس کی شرح میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے Q1 2024 کی سہ ماہی کے بعد سے ان کاروباری اداروں کی تعداد کافی بڑھ گئی ہے، جو چاہتے ہیں کہ حکومت ٹیکسوں کو حل/کم کرے۔

معلومات نمبر5: دوسری سہ ماہی میں 43% سروے کیے گئے کاروباری افراد کا کہنا تھا کہ ان کے کاروباری افرادی قوت میں کمی واقع ہوئی ہے، جو کہ پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں مزید 9% کم ہے۔ کاروباری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے اشیاء تیار کرنے والوں کی شرح سروس فراہم کرنے والوں کی شرح سے زیادہ پائی گئی۔

معلومات نمبر 6: لوڈشیڈنگ میں اضافے کی سہ ماہی رپورٹس: دوسری سہ ماہی رپوٹ میں 16% زیادہ کاروباری اداروں نے سروے کے دن اپنے کاروباری اوقات کے دوران لوڈ شیڈنگ کی اطلاع دی۔ جس کا سبب موسم گرما کے مہینوں کے دوران ملک میں بجلی کا زیادہ استعمال کی وجہ سے انفاسٹرکچر پر بھاری بوجھ ہے۔ 39% کاروباری افراد کے مطابق "نہیں" آج کاروباری اوقات کے دوران لوڈشیڈنگ نہیں ہوئی تھی، جبکہ 61% کاروباری افراد کے مطابق "ہاں" آج کاروباری اوقات کے دوران لوڈشیڈنگ ہوئی تھی۔

معلومات نمبر 7: تقریباً ہر 5 میں سے 1 کاروباری (22%) نے پچھلے چھ ماہ کے دوران اپنے کاروبار کو چلانے کے لیے رشوت دینے کا دعویٰ کیا، یہ شرح 2024 کی پہلی سہ ماہی (Q1) (گزشتہ ویو جس میں یہ سوال پوچھا گیا تھا) کی نسبت 4% کم ہے۔ سروس فراہم کرنے والوں (20%) کے مقابلے میں اشیاء تیار کرنے والوں (25%) نے زیادہ رشوت دینے کی اطلاع دی۔

معلومات نمبر 8: ہر 10 میں سے 6 (60%) کاروباری اداروں نے یہ دعویٰ کیا کہ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال ان کی سیلز بدتر رہی ہے۔ سروس فراہم کرنے والوں (58%) کے مقابلے میں اشیاء تیار کرنے والوں (66%) نے زیادہ بدترین سیلز ہونے کی اطلاع دی۔

معلومات نمبر 9: نصف سے کچھ زیادہ (54%) سروے کیے گئے کاروباری اداروں نے معیشت سنبھالنے کے حوالے سے مسلم لیگ (ن) کی حکومت کو پچھلی حکومت سے بدتر قرار دیا۔ اس حوالے سے اشیاء تیار کرنے والے 23% افراد کے خیال میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت پچھلی حکومت جیسی ہی ہے۔

معلومات نمبر 10: کاروباری اداروں کی ایک بڑی اکثریت (85%) 2024 کے بجٹ کو اچھا بجٹ نہیں سمجھتی ہے۔ اشیاء تیار کرنے والے اور سروس فراہم کرنے والے اس حوالے سے تقریباً ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔

معلومات نمبر 11: کاروباری اداروں کی ایک خاصی بڑی تعداد (86%) 2024 کے بجٹ کو کاروبار کے لیے فائدہ مند نہیں سمجھتی۔
اس بجٹ کو کاروبار کے لیے فائدہ مند سمجھنے والے صنعت کاروں کی شرح (11%) سروس فراہم کرنے والوں (15%) کی شرح کے مقابلے میں کم پائی گئی۔

اسٹرینڈ 1: موجودہ کاروباری حالات

سروے میں پاکستان بھر میں 454 سے زائد کاروباری مالکان اور مینیجرز سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا، **"آج کل آپ کے کاروبار کے حالات کیسے ہیں؟ کیا آپ کہیں گے کہ حالات بہت اچھے، اچھے، خراب یا بہت خراب ہیں؟"۔**

چونکہ 2022 سے معاشی بحران عروج پر ہے، بزنس کانفیڈنس مجموعی طور پر پہلے کی طرح کم ہے۔ قومی اور عالمی چیلنجز نے پاکستان میں معاشی تحفظ کو ایک ایسا خواب بنا دیا ہے، جسے پورا کرنا مشکل ہو گیا ہے اور اس کے نتیجے میں ہمیں موجودہ کاروباری صورتحال کے نیٹ اسکور میں 16% پوائنٹس کی کمی دیکھنے میں آ رہی ہے۔

تقابلی جائزہ- موجودہ کاروباری حالات

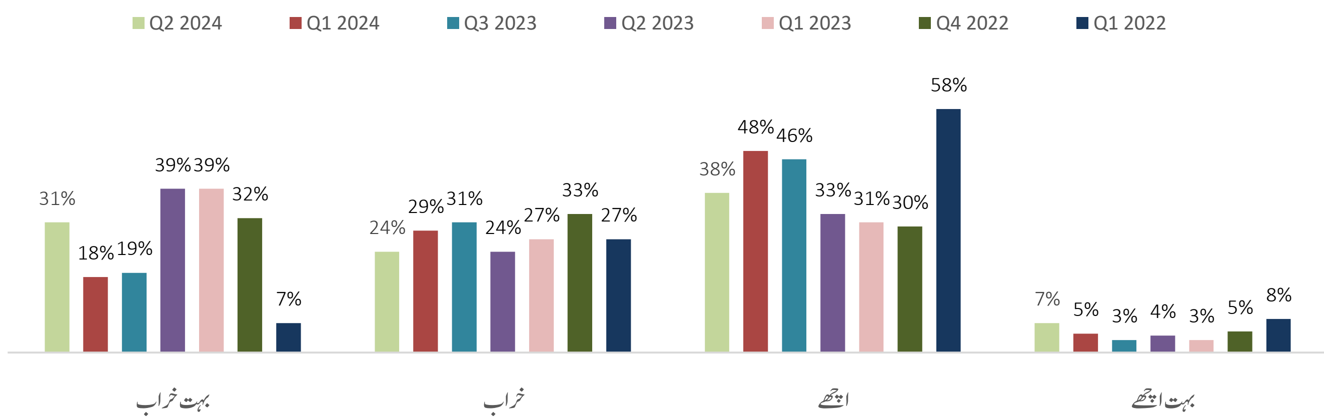

موجودہ کاروباری صورتحال کے حوالے سے گیلپ پاکستان کا نیٹ اسکور

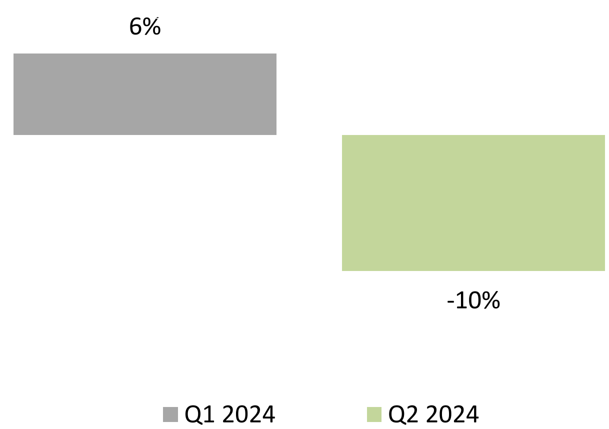

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

اسٹرینڈ 2: مستقبل کے کاروباری حالات کے حوالے سے توقعات

کاروباری اداروں سے مزید پوچھا گیا، **"ماضی کے مقابلے میں آپ کے کاروبار کے مستقبل کے بارے میں آپ کی کیا توقعات ہیں؟"**۔

کاروبار کے حوالے سے آنے والے وقت کے بارے میں کاروباری افراد کی مایوسی میں زیادہ اضافہ ہوا، 57% کاروباری افراد کا کہنا ہے کہ آنے والا وقت اُن کے کاروبار کے لیے خراب ہوگا، جبکہ صرف 43% کاروباری افراد کے مطابق آنے والا وقت اُن کے کاروبار کے لیے اچھا ہوگا۔ مستقبل کے کاروباری حالات کے حوالے سے بزنس کانفیڈنس انڈیکس کے نیٹ اسکور میں پچھلی سہ ماہی کے بعد 36% کمی آئی ہے اور اب نیٹ اسکور 14%- ہے۔

تقابلی جائزہ۔ مستقبل کے کاروباری حالات

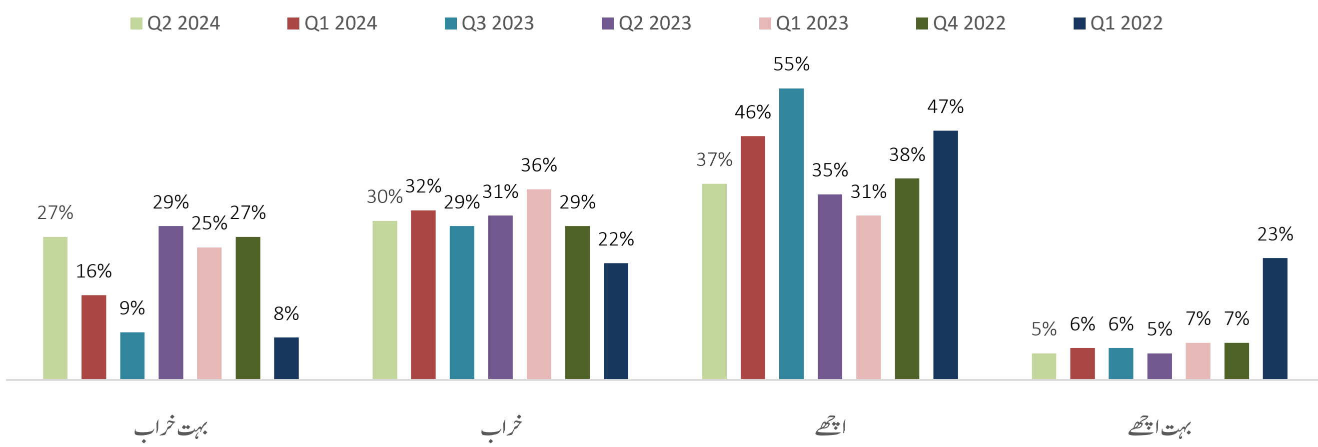

مستقبل کے کاروباری صورتحال کے حوالے سے گیلپ پاکستان کا نیٹ اسکور

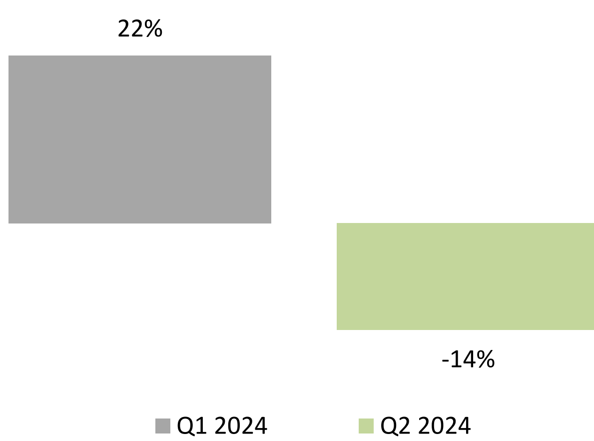

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

اسٹرینڈ 3: ملک کے سمت کا اسکور

کاروباری مالکان اور مینیجرز سے مزید پوچھا گیا، **"آپ کے خیال سے آج کل ملک کے حالات کیسے جا رہے ہیں۔ کیا آپ کہیں گے صحیح جا رہے ہیں، غلط جا رہے ہیں؟"**۔

گزشتہ دونوں سہ ماہیوں میں ملک کی سمت کے بارے میں کاروباری کمیونٹی کے تصورات خراب ہوئے ہیں۔ صرف 18% کاروباری جوابدہندگان نے اس رائے کا اظہار کیا کہ ملک درست سمت میں جا رہا ہے۔ اگر ملک کے سمت کے اسکور کی بات کی جائے تو یہ 64%- تک گر گئی ہے، جو Q1 2024 کے سہ ماہی کی نسبت 4% کم رہی ہے۔

تقابلی جائزہ - ملک کی سمت

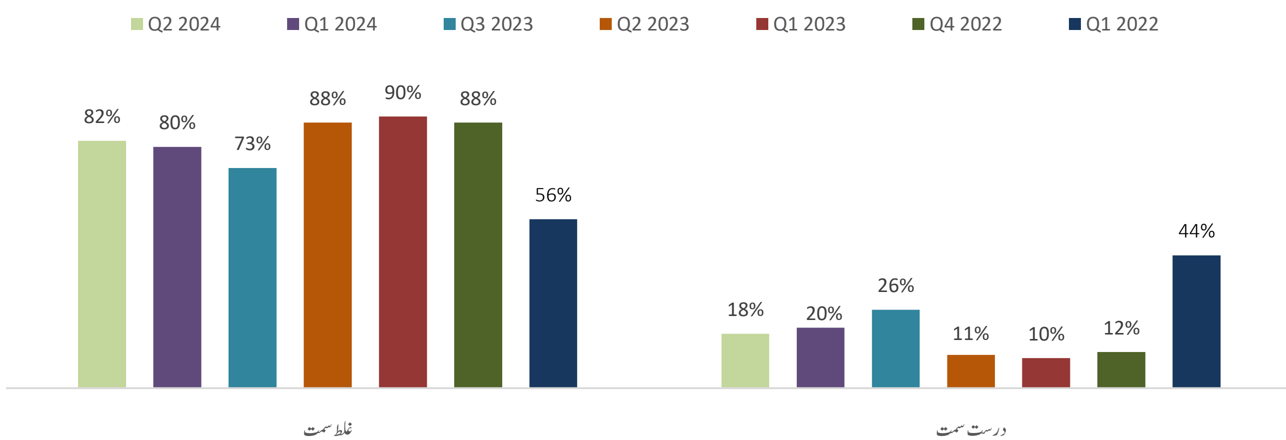

ملک کی سمت کے حوالے سے گیلپ پاکستان کا نیٹ اسکور

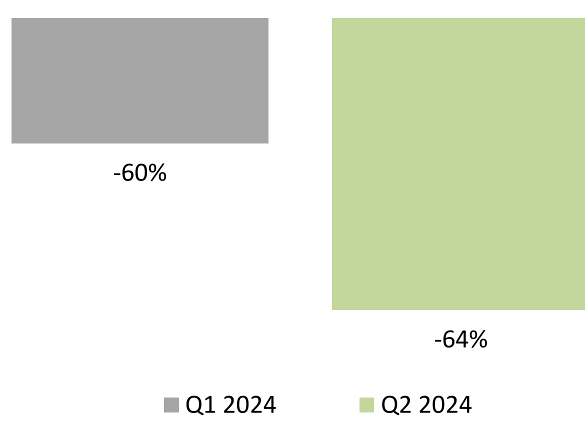

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

پاکستان میں کاروبار کو متاثر کرنے والے مسائل

کاروباری اداروں سے پوچھا گیا، **"اگر کوئی مسئلہ جو آپ کے کاروبار کو سب سے زیادہ متاثر کرتا ہے اور جس کا حل آپ حکومت سے چاہتے ہیں تو وہ مسئلہ کیا ہوگا؟"**۔

Q1 2024 کے سہ ماہی بزنس کانفیڈنس کی طرح، اس بار بھی یعنی Q2 2024 کے سہ ماہی میں مہنگائی کے مسئلے کا سب سے زیادہ تذکرہ کیا گیا، تقریباً ہر 5 میں سے 2 (37%) کاروباری ادارے چاہتے ہیں کہ حکومت مہنگائی کے مسئلے کو حل کرے ۔ حالیہ بجٹ (2024-25) میں ٹیکس کی شرح میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے Q1 2024 کی سہ ماہی کے بعد سے ان کاروباری اداروں کی تعداد کافی بڑھ گئی ہے (13% کا خالص اضافہ)، جو چاہتے ہیں کہ حکومت ٹیکسوں کو حل/کم کرے۔ یوٹیلٹی بلوں پر ریلیف کے حوالے سے فکرمند ہونے والوں کی شرح Q1 2024 کی سہ ماہی (12%) کے مقابلے میں Q2 2024 کی سہ ماہی (24%) میں دگنی پائی گئی۔ اہمیت کے لحاظ سے Q1 2024 کی سہ ماہی میں پاکستانی کرنسی کی قدر میں کمی پیچھے رہ گئی جبکہ Q2 2024 کی سہ ماہی میں لوڈشیڈنگ ایک بڑی پریشانی بن گئی۔

ویوز کا موازنہ-کاروباری مسائل

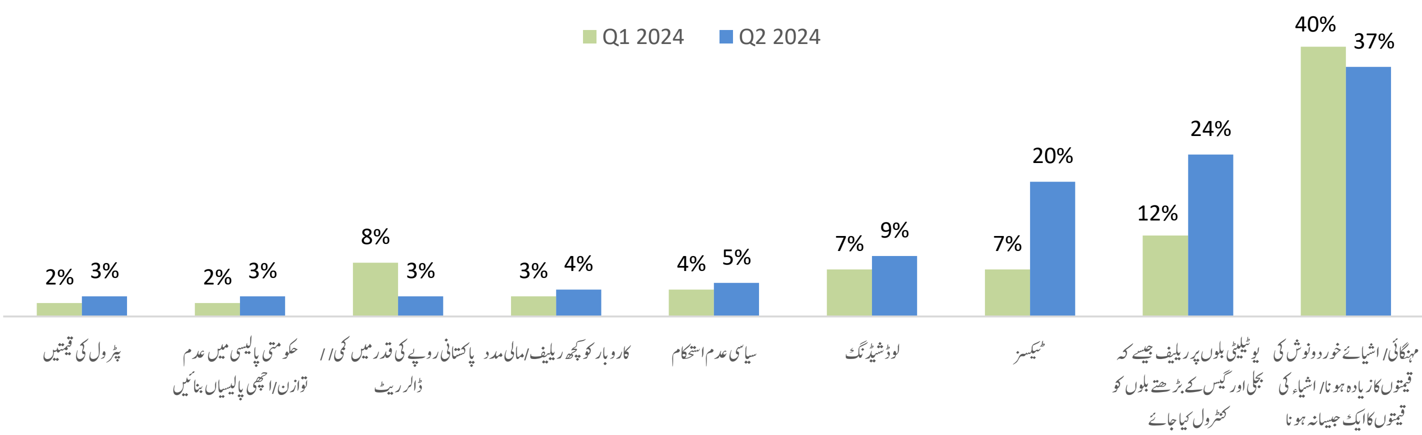

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

<u>سروے میں پوچھے گئے دیگر موضوعات پر سوالات:</u>

اس بات کا مطالعہ کرنے کے لئے کہ آیا آخری سہ ماہی کی نسبت کاروباری حالات نے ملازمتوں سے برطرفی کو فروغ دیا ہے، جواب دہندگان سے پوچھا گیا تھا کہ، "**کیا پچھلے 3 مہینوں میں آپ کے کاروبار نے اپنی افرادی قوت کو کم کیا ہے، اسے بڑھایا ہے یا اسی طرح رکھا ہے؟**"۔ اس سوال کے جواب میں تقریباً ہر 5 میں سے 2 سروے کیے گئے کاروباریوں کے مطابق پچھلے 3 مہینوں میں ان کے کاروبار نے اپنی افرادی قوت کو کم کیا ہے۔ یہ شرح 2024 کی پہلی سہ ماہی (Q1) کی نسبت 9% زیادہ ہے۔

کیا پچھلے 3 مہینوں میں آپ کے کاروبار نے اپنی افرادی قوت کو کم کیا ہے، اسے بڑھایا ہے یا اسی طرح رکھا ہے؟

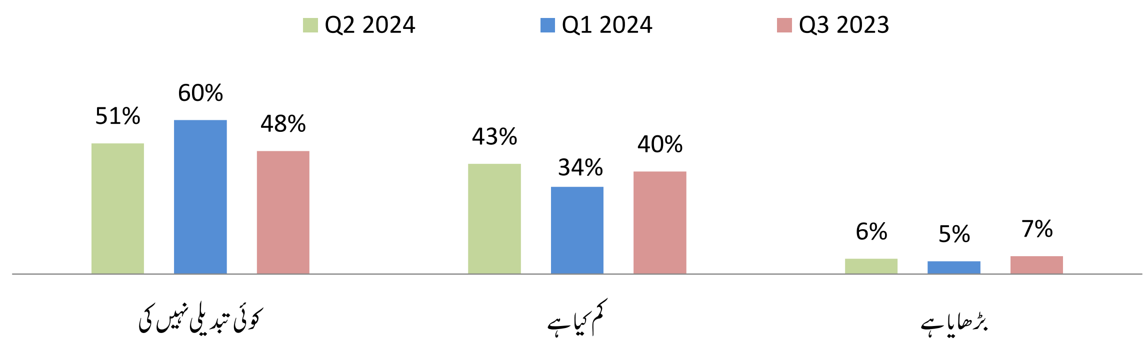

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

موجودہ معاشی حالات سے پیدا ہونے والے مسائل کا مزید جائزہ لینے کے لیے کاروباری اداروں سے پوچھا گیا تھا کہ، "**کیا آج کاروباری اوقات کے دوران لوڈشیڈنگ ہوئی تھی؟**"۔ اس سوال کے جواب میں 39% کاروباری افراد کے مطابق "نہیں" آج کاروباری اوقات کے دوران لوڈشیڈنگ نہیں ہوئی تھی، جبکہ 61% کاروباری افراد کے مطابق "ہاں" آج کاروباری اوقات کے دوران لوڈشیڈنگ ہوئی تھی۔ پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں دوسری سہ ماہی میں 16% زیادہ کاروباری اداروں نے سروے کے دن اپنے کاروباری اوقات کے دوران لوڈشیڈنگ کی اطلاع دی۔ جس کا سبب موسم گرما کے مہینوں کے دوران ملک میں بجلی کا زیادہ استعمال کی وجہ سے انفاسٹرکچر پر بھاری بوجھ ہے۔

تقابلی جائزہ - لوڈشیڈنگ

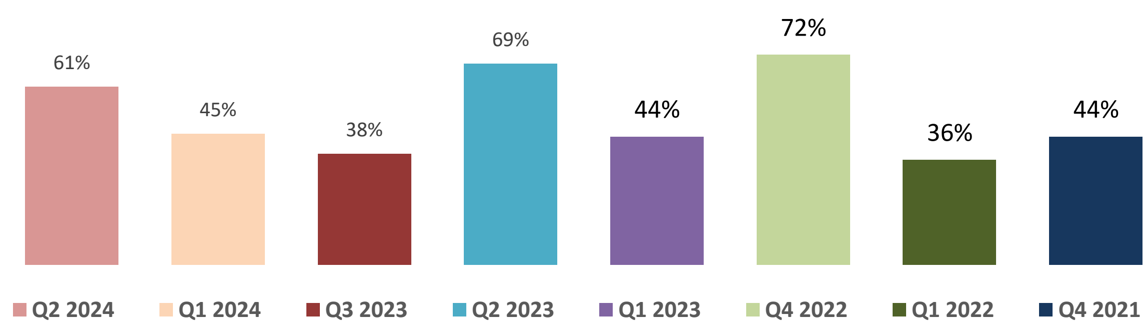

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

کاروباری اداروں سے یہ بھی معلوم کیا گیا، "**کیا آپ کو اپنے کاروبار کو چلانے کے لیے پچھلے چھ ماہ میں کسی کو رشوت دینی پڑی؟**"۔ اس سوال کے جواب میں تقریباً ہر 5 میں سے 1 کاروباری (22%) نے پچھلے چھ ماہ کے دوران اپنے کاروبار کو چلانے کے لیے رشوت دینے کا دعویٰ کیا، یہ شرح 2024 کی پہلی سہ ماہی (Q1) (گزشتہ ویو جس میں یہ سوال پوچھا گیا تھا) کی نسبت 4% کم ہے۔ سروس فراہم کرنے والوں (20%) کے مقابلے میں اشیاء تیار کرنے والوں (25%) نے زیادہ رشوت دینے کی اطلاع دی۔

تقابلی جائزہ - پچھلے چھ ماہ میں رشوت کی ادائیگی

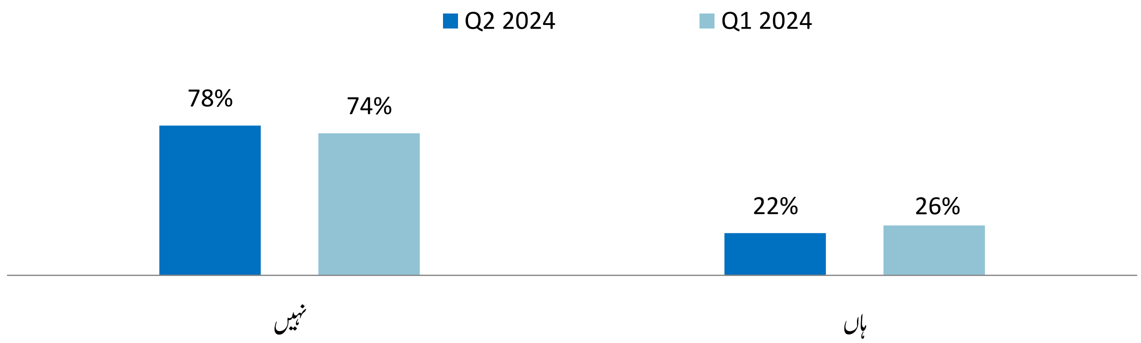

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

کاروباری اداروں سے پوچھا گیا، "**پچھلے سال اس وقت کے مقابلے اس سال آپ کی سیلز کیسی رہی؟ کیا وہ بہتر، بدتر، یا ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی؟**"۔ اس سوال کے جواب میں ہر 10 میں سے 6 (60%) کاروباری اداروں نے یہ دعویٰ کیا کہ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال ان کی سیلز بدتر رہی ہے۔ بدتر سیلز کے حوالے سے اس شرح میں 2024 کی پہلی سہ ماہی (Q1) کی نسبت مزید 6% کمی آئی ہے۔ سروس فراہم کرنے والوں (58%) کے مقابلے میں اشیاء تیار کرنے والوں (66%) نے زیادہ بدترین سیلز ہونے کی اطلاع دی۔

پچھلے سال اس وقت کے مقابلے اس سال آپ کی سیلز کیسی رہی؟ کیا وہ بہتر، بدتر، یا ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی؟

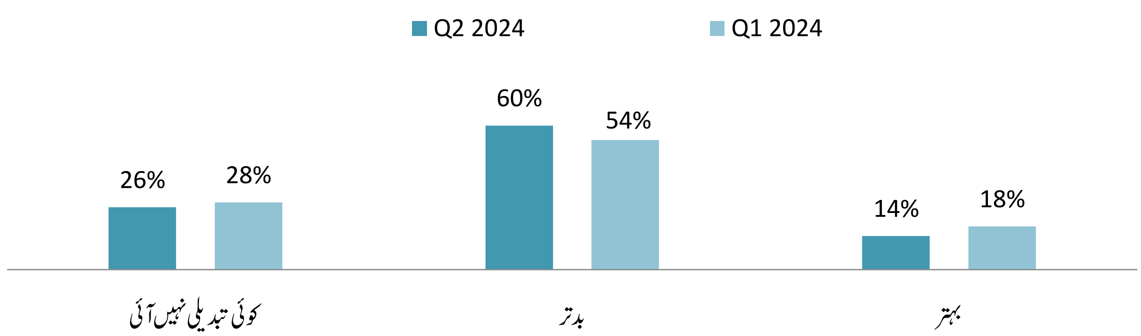

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

فروری 2024 میں منتخب ہونے والی نئی حکومت کے بارے میں بھی کاروباری اداروں سے پوچھا گیا کہ، "**معیشت کو سنبھالنے کے معاملے میں، کیا آپ کے خیال میں پی ایم ایل این کی حکومت بہتر ہے، بدتر ہے، یا پچھلی حکومت جیسی ہے؟**"۔ اس سوال کے جواب میں نصف سے کچھ زیادہ (54%) سروے کیے گئے کاروباری اداروں نے معیشت سنبھالنے کے حوالے سے مسلم لیگ (ن) کی حکومت کو پچھلی حکومت سے بدتر قرار دیا۔

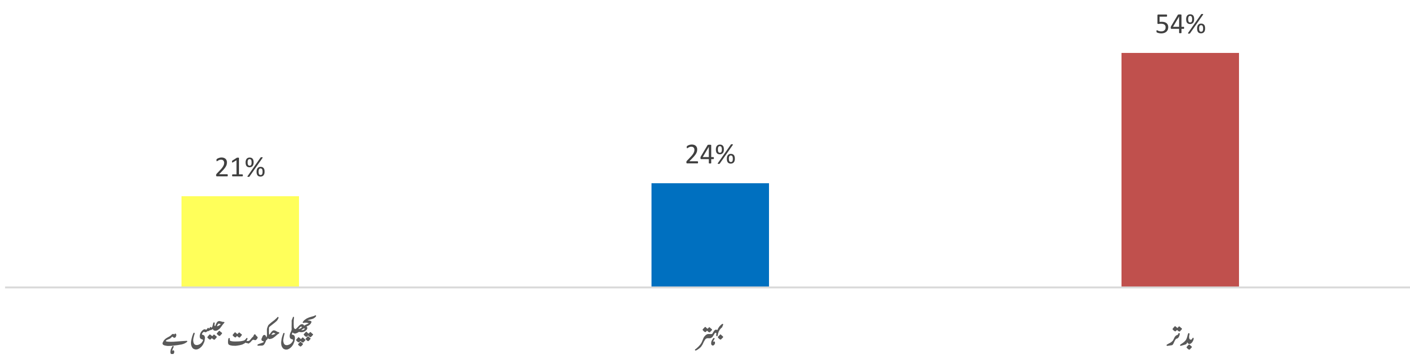

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

2024 کے بجٹ پر خصوصی سیکشن:

حکومت پاکستان کی جانب سے مالی سال 25-2024ء کے لئے جاری کردہ تازہ ترین بجٹ کے بارے میں کاروباری اداروں سے پوچھا گیا، "**حال ہی میں بجٹ 2024 منظور کیا گیا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ایک اچھا بجٹ ہے جبکہ کچھ کے خیال میں یہ ایک برا بجٹ ہے۔ آپ کی رائے کیا ہے؟**"۔ اس سوال کے جواب میں کاروباری اداروں کی ایک بڑی اکثریت (85%) 2024 کے بجٹ کو اچھا بجٹ نہیں سمجھتی ہے، جبکہ کاروباری اداروں کی صرف 15% شرح نے اِسے اچھا بجٹ ہونے کی منظوری دی ہے۔ اشیاء تیار کرنے والے اور سروس فراہم کرنے والے اس حوالے سے تقریباً ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔

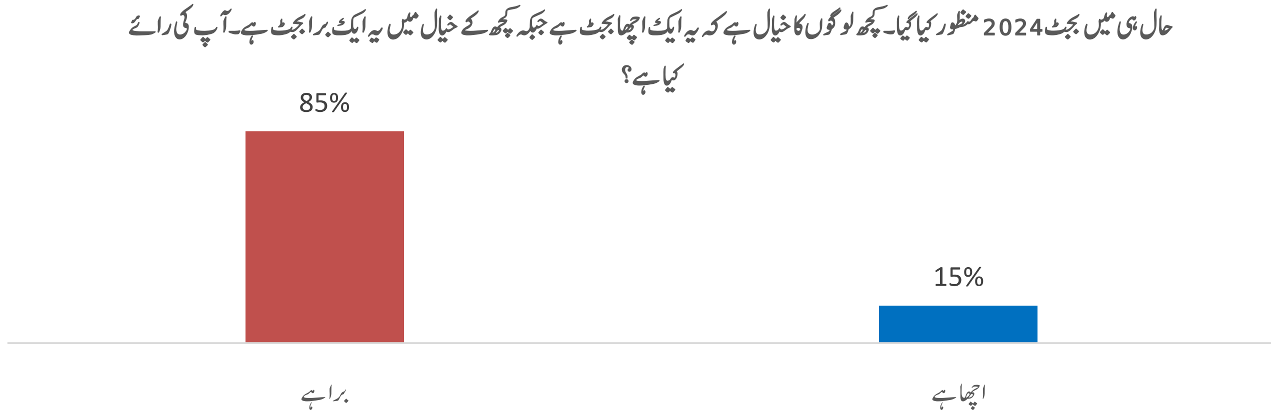

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

جن کاروباروں اداروں سے سروے کیا جا رہا تھا، ان سے پچھلے سوال سے متعلق مزید یہ پوچھا گیا کہ، "**کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ حالیہ بجٹ جو پاس ہوا ہے وہ کاروبار کے لیے فائدہ مند ہے۔ دوسروں کا خیال ہے کہ یہ فائدہ مند نہیں ہے۔ آپ کی رائے کیا ہے؟**"۔ اس سوال کے جواب میں کاروباری اداروں کی ایک خاصی بڑی تعداد (86%) 2024 کے بجٹ کو کاروبار کے لیے فائدہ مند نہیں سمجھتی جبکہ ایک کم تعداد (14%) نے 2024 کے بجٹ کو کاروبار کے لیے فائدہ مند قرار دیا ہے۔ اس بجٹ کو کاروبار کے لیے فائدہ مند سمجھنے والے صنعت کاروں کی شرح (11%) سروس فراہم کرنے والوں (15%) کی شرح کے مقابلے میں کم پائی گئی۔

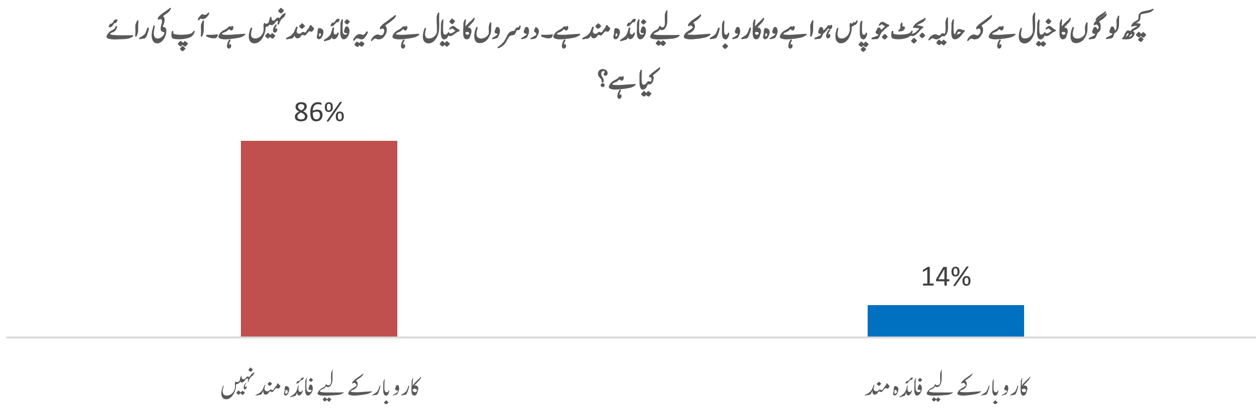

Source: Gallup Pakistan Business Confidence Survey (Report 13, Quarter 2 2024)

سروے کا طریقہ کار

مزید تفصیلات کیلئے، برائے مہربانی گیلپ پاکستان کی ویب سائٹ پر مکمل رپورٹ ملاحظہ کریں۔

یہ پروجیکٹ گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بلال اعجاز گیلانی کی رہنمائی میں کیا گیا ہے۔ بلال اعجاز گیلانی کو گیلپ پاکستان کی جانب سے کیے گئے 500 سے زائد ریسرچ پروجیکٹ کی قیادت کرنے کے علاوہ پاکستان میں کاروباری سروے کی ہدایت کرنے میں ایک دہائی سے زیادہ کا تجربہ ہے۔

Opinion Poll from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,

Mr. Bilal I Gilani
Phone: +92-51-2655630
E-mail: caf@gallup.com.pk

Disclaimer: Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website: www.gallup-international.com